ہدایات :
۱) ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور لکھیں۔
۲) ہر جواب نئے صفحے سے شروع کریں۔

سوال نمبر ۱۔ خط کی تعریف، اہمیت اور ضرورت پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔ (20)

یا

مکتوب نگاری کی تعریف بیان کرتے ہوئے اردو کے چند اہم مکتوب نگاروں پر نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۲۔ غالب کی مکتوب نگاری سے پہلے اردو میں مکتوب نگاری کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

غالب کے مجموعہ ہائے مکاتیب کا تعارف کرواتے ہوئے ان کی مکتوب نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۳۔ غالب کی حیات اور ادبی خدمات پر مفصل نوٹ لکھیے۔ (20)

یا

غالب کے عہد پر روشنی ڈالتے ہوئے اردو غزل کے ارتقا میں ان کی غزل گوئی کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔

سوال نمبر ۴۔ سرسید کے عہد پر روشنی ڈالیے اور ان کی مکتوب نگاری کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کیجیے۔ (20)

یا

سرسید کی حیات اور ادبی خدمات پر مفصل نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر ۵۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار اقتباسات کی سیاق وسباق کے حوالے سے وضاحت کیجیے۔ (20)

۱۔ آج صاحبان عالی شان کی دعوت ہے۔ ٹپن، شام کا کھانا یہیں کھائیں گے۔ روشنی، آتش بازی کی وہ افراط کہ رات دن کا سامنا کرے گی۔ طوائف کا وہ ہجوم، احکام کا وہ مجمع کہ اس مجلس کو طوائف الملوک کہا چاہیے۔ کوئی کہتا ہے کہ صاحب کمشنر بہادر، مع صاحبان عالی شان کے، کل جائیں گے، کوئی کہتا ہے پرسوں۔

X0279YF80408X0279YF80408X0279YF80408X0279YF80408

۲۔ وہاں تو جاؤں اور ضرور جاؤں۔ تین برس ثبات قدم اختیار کیا۔ اب انجام کار میں اضطراب کی کیا وجہ؟ چپکے ہو رہو اور مجھ کو کسی عالم میں غمگین اور مضطر گمان نہ کرو۔ ہر وقت میں جیسا مناسب ہوتا ہے، ویسا عمل میں آتا ہے۔

۳۔ سال بھر کے ساڑھے سات سو روپے ہوتے ہیں۔ سب پنسن داروں کو سال سال بھر کا روپیہ ملا، مجھ کو سو روپے کیسے ملتے ہیں؟ مثل اوروں کے مجھے بھی سال بھر کا روپیہ مل جائے۔ ابھی اس میں کچھ جواب نہیں ملا۔

۴۔ اگر حیدر آبادی صاحب درحقیقت اہل اسلام کے خیر خواہ ہیں اور کسی سے کچھ عداوت ذاتی یا مذہبی نہیں رکھتے، وہ ہماری ذاتی بحث سے ہم کو معاف فرماویں اور نہ کسی ہمارے خاص عقیدے یا رائے کو مدرستہ العلوم کے کاروبار سے متعلق کریں۔

۵۔ میں دل سے شکر کرتا ہوں مگر میں نہیں چاہتا کہ اس مسدس کو جو قوم کے حال کا آئینہ دار یا اُن کے ماتم مرثیہ ہے کسی قید سے مقید کیا جاوے۔ جس قدر چھپے اور جس قدر وہ مشہور ہو اور لڑکے ڈنڈوں پر گاتے پھریں اور رنڈیاں مجلسوں میں طبلہ سارنگی پر گاویں۔ قوال درگاہوں میں گاویں۔ حال لانے والے اس سچ حال پر حال لاویں اُسی قدر مجھ کو زیادہ خوشی ہوگی۔

۶۔ آگے اس سے تم نے اگست، ستمبر میں ان کا آگرے کا آنا لکھا۔ پھر وہ اکتوبر تک کیوں نہ آئے؟ وہاں تو منشی غلام غوث صاحب اپنا کام بدستور کرتے ہیں، پھر یہ اس دفتر میں کیا کر رہے ہیں؟ کہیں کسی اور کام پر معین ہو گئے ہیں؟ اس کا حال جلد لکھو۔

☆☆☆